## سوال

(278) غیر اللہ کے لیے ذبحہ کرنا نیز طاغوت سے مدد طلب کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان غیر اللہ کے لئے ذبح کرواتا ہے یا غیر اللہ کو پکارتا ہے یا طاغوت سے تعاون کرتا ہے توان مسائل سے واقف ایک عام مسلمان کے سمجھانے سے ایسے لوگوں پر حجت قائم ہوجاتی ہے یا حجت قائم ہونے کی کچھ اور شرطیں بھی ہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٰن وحدیث کی کسی چیز سے ٹھٹھا کرنا، قرآن وسنت پر عمل کرنے والے کو نشانہ تضحیک بنانا۔ مثلاً مرد کو داڑھی رکھنے اور عورت کو پردہ کرنے کی وجہ سے مذاق کرنا، کفر ہے۔ لیکن ایسی حرکتن کرنے والے کو پہلے سمجھانا چاہئے کہ یہ کفر ہے، اگر معلوم ہوجانے کے بعد بھی اس رویے پر اصرار کرے تو وہ کافر ـ

ۦ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم ... ٦٥، ٦٦. التوبة

ٰلہ سے اس کی آیات سے اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے؟ (اب) معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔''

نبر پرستی اور طاغوت کی پوجا شرک اکبر ہے۔ اگر کسی عاقل بالغ شخص سے اس کا ارتکاب ہو، اسے شرعی حکم سے آگاہ کرنا چاہئے۔ اگر وہ شریعت کا حکم قبول کرلے تو بہتر ہے ورنہ وہ مشرک ہوجاتا ہے؟ اگر اس کا خاتمہ اس شرک کی حالت میں ہوگیا تو وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا اور شرعی حکم معلوم ہونے کے بع

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ